محمد سلمان قریشی

منقبت در مدحِ خلیفۃ الرّسول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

ہر قدم ہم کو ملا ہے حوصلہ صدیقؓ سے
عزم و ہمت کا ہے سارا سلسلہ صدیقؓ سے

عکسِ سرکارِ دو عالمؐ ہیں صحابہؓ بالیقین
ہے کمال اُن کا عیاں پھر باوفا صدیقؓ سے

متقی وہ ہیں جنھوں نے آپؐ کی تصدیق کی
بینِ قرآں کہہ رہا ہے یہ خدا صدیقؓ سے

غم ہمیں کچھ بھی نہیں جب ساتھ اپنے ہے خدا
غار میں فرما رہے ہیں مصطفیٰؐ صدیقؓ سے

غم بھلانے کے لئے اپنے رسول اللہؐ نے
زوجیت کو مانگ لی ہے عائشہؓ صدیقؓ سے

منہ کی کھائی بدر و خیبر، اُحد کے میدان میں
کفر و باطل کا ہوا جب سامنا صدیقؓ سے

وقتِ رحلت سب صحابہؓ کی قیادت کے لئے
کہہ رہے ہیں سیّدِ ہر دوسراؐ صدیقؓ سے

دعویٰ ہو جھوٹی نبوت کا کہ اِنکارِ زکوٰۃ
سارے فتنوں کا ہوا پھر خاتمہ صدیقؓ سے

انبیاء کے مال کا وارث کوئی ہوتا نہیں
قول یہ سرکارؐ کا ہم نے سنا صدیقؓ سے

لب پہ پھر باغِ فدک کا نام تک آیا نہیں
مطمئن ایسی ہوئیں پھر فاطمہؓ صدیقؓ سے

بنتِ آقاؐ کے جنازے کی امامت کے لئے
التجا یہ کر رہے ہیں مرتضیٰؓ صدیقؓ سے

حفظِ ناموسِ رسالتؐ کی چلی جب بات تو
اہلِ ایماں کو ملا پھر ولولہ صدیقؓ سے

میں ہوں صدیقی مجھے سلمانؔ کیوں نہ ناز ہو
حوصلہ حضرت علیؓ کو خود ملا صدیقؓ سے